احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

پیر 12 دسمبر 2011ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

پیر 12 دسمبر 2011ء 16 محرم 1433 ہجری 12 فتح 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 278

قرآن یاد رکھنے کا نسخہ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

ترجمہ: صاحب قرآن جب تک قرآن کریم کے ساتھ رات دن قیام کرتا رہے گا تو قرآن کریم اس کو یاد رہے گا لیکن اگر قرآن کریم کے ساتھ قیام نہ کرے تو قرآن کریم کو بھول جائے گا۔

(صحیح مسلم کتاب صلاۃ المسافرین، باب الامر بتعهد القرآن حدیث نمبر 1313)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کا کلام جو اس کے برگزیدوں، رسولوں پر نازل ہوتا ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ وہ عظیم الشان اعجاز اپنے اندر رکھتا ہے اور کوئی شخص تنہا یا دوسروں کی مدد سے اس کی مثل لانے پر قادر نہیں ہوتا، بلکہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کی صرف ہمت کر دیتا ہے اور اس طرح پر اس کا معجزہ ہونا ثابت ہوتا ہے۔ وہ بار بار مخالفوں کو اس کی مثال لانے کی دعوت اور تحدی کرتا ہے، لیکن کوئی اس کے مقابلہ کے لئے نہیں اٹھ سکتا۔ قرآن شریف جو اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ کامل معجزہ ہے۔ دوسری کتابوں کی نسبت ہم نہیں دیکھتے کہ ایسی تحدی کی گئی ہو، جیسی قرآن شریف نے کی ہے؛ اگرچہ ہم اپنے تجربہ اور قرآن شریف کے معجزہ کی بناء پر یہ ایمان لاتے ہیں کہ خدا کا کلام ہر حال میں معجزہ ہوتا ہے، لیکن قرآن شریف کا اعجاز جس کاملیت اور جامعیت کے ساتھ معجزہ ہے۔ دوسرے کو ہم اس جگہ پر نہیں رکھ سکتے، کیونکہ بہت سی وجوہ اور صورتیں اس کے معجزہ ہونے کی ہیں اور کوئی شخص اس کی مثال بنانے پر قادر نہیں۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ کلام ایسا معجزہ نہیں ہوسکتا۔ وہ بڑے ہی گستاخ اور دلیر ہیں۔ کیا وہ نہیں جانتے اور دیکھتے کہ خدا تعالیٰ کی ساری مخلوق بے مثل اور لانظیر ہے۔ پھر اس کے کلام کی نظیر کیسے ہوسکتی ہے؟ ساری دنیا کے مدبر اور صناع مل کر اگر ایک تنکا بنانا چاہیں، تو بنا نہیں سکتے، پھر خدا کے کلام کا مقابلہ وہ کیسے کرسکتے ؟

محض کلام کے اشتراک یا الفاظ کے اشتراک سے یہ کہہ دینا کہ کوئی معجزہ نہیں، نری حماقت اور اپنی موٹی عقل کا ثبوت دینا ہے، کیونکہ ان اعلیٰ مدارج اور کمالات پر ہر شخص اطلاع نہیں پاسکتا، جو باریک بین نگاہ دیکھ سکتی ہے۔ میرا یہ مذہب ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خالص کلام لعل کی طرح چمکتی ہے، لیکن بایں ہمہ قرآن شریف آپ کی خالص کلام سے بالکل الگ اور ممتاز نظر آتا ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے۔

ہر چیز کے مراتب ہوتے ہیں۔ مثلاً کپڑا ہے۔ تو کھدر، ململ اور خاصہ لٹھا محض کپڑا ہونے کی حیثیت سے تو کپڑا ہی ہیں اور اس لحاظ سے کہ وہ سفید ہیں۔ بظاہر ایک مساوات رکھتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں اور ریشم بھی سفید ہوتا ہے، لیکن کیا ہر آدمی نہیں جانتا کہ ان سب میں جدا جدا مراتب ہیں اور ان میں فرق پایا جاتا ہے۔

گر حفظ مراتب نہ کنی زندیقی

پس جس طرح پر ہم سب اشیاء میں ایک امتیاز اور فرق دیکھتے ہیں۔ اسی طرح کلام میں بھی مدارج اور مراتب ہوتے ہیں جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام جو دوسرے انسانوں کے کلام سے بالاتر اور عظمت اپنے اندر رکھتا ہے اور ہر ایک پہلو سے اعجازی حدود تک پہنچتا ہے، لیکن خدا تعالیٰ کے برابر وہ بھی نہیں، تو پھر اور کوئی کلام کیونکر اس سے مقابلہ کرسکتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 25)

احمدی مصنفین رابطہ کریں

اگر آپ نے کبھی کوئی مقالہ یا کتاب لکھی ہے یا آپ کی کوئی تصنیف شائع ہوئی ہے تو درخواست ہے کہ اولین فرصت میں ہم سے رابطہ فرمائیں۔

"ریسرچ سیل" ایسی تمام کتب/اخبارات و رسائل اور مقالہ جات کا ڈیٹا Data اکٹھا کر رہا ہے جو 1889ء سے لے کر اب تک کسی بھی احمدی کی طرف سے شائع شدہ ہوں۔

درج ذیل کوائف کے مطابق ہمیں فیکس یا ای میل کریں۔ اگر آپ کے پاس سلسلہ کی پرانی کتب موجود ہیں تو بھی درخواست ہے کہ ہمیں مطلع فرمائیں۔ آپ کے تعاون کا شدت سے انتظار رہے گا۔

ضروری کوائف:

کتاب کا نام: مصنف/مرتب/مترجم کا نام:
ایڈیشن: مقام اشاعت: تاریخ اشاعت:
ناشر/طابع: تعداد صفحات: زبان: موضوع:

برائے رابطہ نمبرز:
انچارج ریسرچ سیل پی او باکس 14 ربوہ پاکستان
فون نمبر زآفس: 0092476214953
رہائش 0476214313 موبائل 03344290902
فیکس نمبر: 0092476211943
ای میل research.cell@saapk.org
(انچارج ریسرچ سیل ربوہ)

ضرورت فارماسسٹ

(طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں فارماسسٹ کی آسامیاں خالی ہیں۔ خواہشمند حضرات اپنی CV تعلیمی اسناد کی فوٹو کاپیاں اور درخواست ایڈمنسٹریٹر صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام، اپنے صدر صاحب/امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔

انعامی سکالرشپس 2011ء

زیر انتظام :نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان

(درخواست دہندہ مکمل پتہ وفون نمبرز ضرور درج کریں۔واقفین نو اپنا حوالہ نمبر بھی درج کریں)

نظارت تعلیم صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے امتحانات 2011ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء وطالبات کے لیے مندرجہ ذیل انعامی سکالرشپس کا اعلان کیا ہے۔ان سکالرشپس کے لیے پاکستان بھر کے احمدی طلباء وطالبات درخواست دے سکتے ہیں خواہ ان کی بورڈ/ یونیورسٹی میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو۔تمام انعامات بلحاظ پوزیشن دیئے جائیں گے اور تمام پوزیشنز نظارت تعلیم میں موصول ہونے والی درخواستوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں۔سکالرشپس کو تین مختلف categories میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(1) جنرل سکالرشپس۔ (2) میڈیکل سکالرشپس۔ (3) دیگر سکالرشپس

جنرل سکالرشپس: اس سے مراد وہ سکالرشپس ہیں جو صرف زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلبہ کو دیئے جاتے ہیں ان کے لیے مزید کسی قسم کی کوئی شرط نہ ہے۔ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

- صدیق بانی میٹرک سکالرشپ۔
- صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ
- خورشید عطاء سکالرشپ۔
- صادقہ فضل سکالرشپ۔

صدیق بانی میٹرک سکالرشپ: میٹرک کے دونوں گروپس جنرل گروپ اور سائنس گروپ میں جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے ان کو مبلغ دس،دس ہزار روپے کے دو انعام دیئے جائیں گے۔ایک انعام جنرل گروپ اور ایک انعام سائنس گروپ کے طلبہ کو دیا جائے گا۔

صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ:

انٹرمیڈیٹ کے درج ذیل تینوں گروپس کے لیے حسب تفصیل انعامات دیئے جائیں گے۔

1) پری میڈیکل گروپ۔ 2 پری انجینئرنگ گروپ

3) جنرل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ باقی تمام combinations)

درج بالا تینوں گروپس میں جو طلبہ سب سے زیادہ نمبرز حاصل کریں گے ان کو پچیس پچیس ہزار مع گولڈ میڈل کے تین انعامات دیئے جائیں گے۔

خورشید عطاء سکالرشپ: پری میڈیکل گروپ میں دوسری پوزیشن، پری انجینئرنگ گروپ میں دوسری پوزیشن اور جنرل گروپ میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو پچیس پچیس ہزار روپے کے چار انعامات دیئے جائیں گے۔

صادقہ فضل سکالرشپ: پری میڈیکل گروپ میں تیسری اور چوتھی پوزیشن، پری انجینئرنگ گروپ میں تیسری اور چوتھی پوزیشن اور جنرل گروپ میں چوتھی پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو بیس بیس ہزار روپے کے پانچ انعامات دیئے جائیں گے۔

میڈیکل سکالرشپس: یہ سکالرشپس ایسے طلباء وطالبات کو دیئے جاتے ہیں جنہوں نے (F.Sc. Pre Medical) کے بعد منظور شدہ میڈیکل کالج میں MBBS میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ یہ سکالرشپس بھی بلحاظ پوزیشن دیئے جاتے ہیں۔ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

- مرزا مظہر احمد سکالرشپ۔
- ڈاکٹر عبدالسمیع سکالرشپ
- سندس باجوہ سکالرشپ۔
- امۃ الکریم زیروی سکالرشپ
- ملک دوست محمد سکالرشپ۔
- حفیظن بیگم مرزا عبدالحکیم بیگ سکالرشپ
- رفیع اظہر سکالرشپ

دیگر سکالرشپس: اس سے مراد وہ سکالرشپس ہیں جن کا اپنا اپنا criteria ہے۔ ہر ایک سکالرشپ کا criteria اس کے نیچے درج ہے۔ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

امۃ المنان سکالرشپ: یہ سکالرشپ صرف طالبات کے لیے ہے۔ ایسی طالبات جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں پاس کیا ہو اور کسی منظور شدہ ادارہ میں بیچلرز فائن آرٹس میں داخلہ لیا ہو،ان کو پچیس پچیس ہزار روپے کے دو انعامات دیئے جائیں گے۔

خالدہ افضل سکالرشپ: ایسے طلباء وطالبات جنہوں نے امسال کسی منظور شدہ ادارہ سے B.A (دو سالہ) پاس کیا ہو۔ان کو پینتیس پینتیس ہزار روپے کے دو انعامات دیئے جائیں گے۔

میاں عبدالحی سکالرشپ: ایسے طلباء وطالبات جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں پاس کیا ہو اور کسی منظور شدہ ادارہ میں BS Computer Science یا BS Mass Communication میں داخلہ لیا ہو ان کو پچاس پچاس ہزار روپے کے دو انعامات دیئے جائیں گے۔ ایک انعام کمپیوٹر سائنس کے لیے اور ایک انعام Mass Communication کے لیے ہوگا۔

عبدالوہاب خیرالنساء سکالرشپ (صرف واقفین نو طلباء وطالبات کے لیے۔جبکہ واقفین نو دیگر سکالرشپس میں بھی درخواست دے سکتے ہیں۔)

ایسے واقفین نو طلباء وطالبات جنہوں نے امسال کسی منظورہ شدہ یونیورسٹی سے BS یا M.Sc پاس کی ہو۔ان طلبہ میں سے جنہوں نے BS میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کیے ہو ان کو بیس ہزار اور جنہوں نے M.Sc میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کیے ہوں ان کو پچیس ہزار روپے کا انعام دیا جائے گا۔

نواب عباس احمد خان سکالرشپ۔خلیل احمد سولنگی شہید سکالرشپ: ایسے طلباء وطالبات جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں پاس کیا ہو اور Bachelors of Engineering میں کسی منظور شدہ ادارہ میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ان کو پچاس پچاس ہزار روپے کے دو انعامات دیئے جائیں گے۔خواہ انجینئرنگ کی کوئی بھی فیلڈ ہو مثلاً کیمیکل انجینئرنگ، مکینیکل انجینئرنگ وغیرہ۔

پروفیسر رشیدہ تسنیم خان سکالرشپ: ایسے طلباء وطالبات جنہوں نے کسی منظور شدہ ادارہ سے B.A پاس کیا ہو اور اردو یا فارسی یا عربی میں اچھے نمبر حاصل کیے ہو اور جس مضمون میں زیادہ نمبر ہوں اسی مضمون میں M.A میں کسی منظورہ شدہ ادارہ میں حاصل کیا ہو۔ان کو پچیس پچیس ہزار روپے کے تین انعامات دیئے جائیں گے۔

مرزا غلام قادر شہید سکالرشپ: ایسے طلباء وطالبات جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں پاس کیا ہو اور کسی منظور شدہ ادارہ میں BS Computer Science میں داخلہ لیا ہو۔ جس طالبعلم کے نمبر زیادہ ہوں گے اس کو پچیس ہزار روپے کا ایک انعام دیا جائے گا۔

عزیز احمد میموریل سکالرشپ: ایسے طلباء وطالبات جنہوں نے امسال انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں پاس کیا ہو اور کسی منظور شدہ ادارہ میں Bachelors of Electrical Engineering میں داخلہ لیا ہو۔جس طالبعلم کے نمبر زیادہ ہوں گے اس کو ایک لاکھ روپے کا ایک انعام دیا جائے گا۔

قواعد وضوابط: 1۔ یہ اعلان امتحانات 2011ء میں ہونے والے سالانہ امتحان کے لیے ہے اس سے پہلے کا کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہوگا۔2010ء تک پوزیشن حاصل کرنیوالے طلباء وطالبات کو یہ انعامات دیئے جا چکے ہیں۔

2۔اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (first annual examination) پر ہوگا۔

3۔ By parts یا Division improve کرنے والے طلباء اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہوں گے۔

4۔بعض مخصوص سکالرشپس کے علاوہ طلباء وطالبات کے لیے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا حقدار قرار پائے گا۔

درخواست دینے کا طریقہ کار:

سادہ کاغذ پر درخواست بنام ناظر تعلیم صدرانجمن احمدیہ ربوہ بھجوانا ہوگی۔

درخواست کے ساتھ متعلقہ ڈگری کے رزلٹ کارڈ /transcript کی نقل لف کرنا لازمی ہوگی۔

درخواست پر مکرم امیر صاحب ضلع/مکرم صدر صاحب حلقہ کی تصدیق لازمی ہوگی۔تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

انعام کے حقدار طلباء کو ان کی درخواست پر درج پتہ یا فون نمبر پر اطلاع دی جائے گی۔لہٰذا مکمل پتہ اور فون نمبر لازمی تحریر کریں۔ عدم دستیابی مکمل پتہ وفون نمبر کی وجہ سے اطلاع نہ ہونے کی وجہ سے دفتر پر کوئی حرف نہ ہوگا۔اگر مزید رہنمائی درکار ہو تو دفتر نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔فون 047-6212473

درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2011ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

حضرت مصلح موعود کی قیمتی ہدایات اور خداداد علم و عرفان

خطابات شوریٰ جلد دوم سے چند شہ پارے

انتخاب: فرخ سلمانی

﴿قسط سوم آخر﴾

یوم پیشوایان مذاہب

میں سمجھتا ہوں کہ موجودہ دو دنوں پر ایک اَور دن بڑھا دیا جائے اور وہ حضرت مسیح موعود کی دیرینہ خواہش پوری کرنے کے لئے ہو کہ تمام لوگوں کو دعوت دی جائے کہ وہ اپنے اپنے مذہب کی خوبیاں یا اپنے مذہب کے بانی کے حالات اس موقع پر بیان کریں۔ پس ایک دن سال میں اَور بڑھا دیا جائے جس میں تمام مذاہب والوں کو دعوت دی جائے، ہندوؤں اور عیسائیوں اور دیگر مذاہب کے لوگوں کو۔ اِس میں ایک فائدہ یہ ہوگا کہ ہمارے لوگ (دینی) نقطہ نگاہ کو اچھی طرح پیش کرسکیں گے اور آہستہ آہستہ یہ بات عام ہو جائے گی کہ احمدیت کے دلائل زیادہ مفید اور غالب ہیں۔ اِس موقع پر نہ صرف مذہبی خوبیاں ہی بیان ہوں بلکہ سیرت کے مضامین بھی لئے جائیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم، حضرت مسیحؑ، کرشنؑ اور حضرت مسیح موعود کی سیرت کے مضامین بیان ہوں۔ موجودہ جلسہ سیرت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سیرت بیان ہوتی ہے لیکن ایسے جلسے میں ہر مذہب کے اُس بانی کی خوبیاں بیان کی جائیں جو الہام کا مدعی ہو۔

(خطابات شوریٰ جلد2 ص406)

یوم سیرت پیشوایان مذاہب کے جلسوں کی کامیابی

یومِ سیرت پیشوایانِ مذاہب کے جلسوں کے متعلق بھی رپورٹ میں ذکر کیا گیا ہے۔ دوستوں نے اپنی اپنی جگہ پر دیکھا ہوگا کہ یہ جلسے کیسے کامیاب رہے ہیں۔ میرے پاس جو رپورٹیں پہنچی ہیں اُن سے ظاہر ہوتا ہے کہ (دعوت الی اللہ) کا ایک نیا رستہ پیدا ہوگیا ہے بعض جگہ مشکلات بھی پیش آئی ہوں گی اور یہ تحریک بعض لوگوں میں رغبت کی بجائے مخالفت پیدا کرنے کا موجب ہوئی ہوگی۔ مگر بیشتر مقامات پر لوگوں نے اس تحریک کو پسند کیا اور اس سے فائدہ اُٹھایا ہے اور یہ ثابت ہو چکا ہے کہ غیر اقوام سے تعلقات کی مضبوطی اور امن عامہ کے لئے یہ ایک مفید تجویز ہے۔ کئی جلسوں کی صدارت غیر مسلموں نے کی اور اُنہوں نے اقرار کیا کہ یہ جلسے ...... اتحاد کے لئے بہت مفید ہیں۔ حال میں ہی لاہور میں جلسہ ہوا ہے جس کی تقریب کو تو میں نہیں سمجھ سکا کیونکہ ہم نے جو جلسے کرائے وہ دسمبر میں ہوئے تھے۔ مگر بہرحال اس جلسہ کی صدارت ہائی کورٹ کے جج مسٹر سیکمپ نے کی اور تسلیم کیا کہ ...... اتحاد کا یہ بہترین ذریعہ ہے اور انشاء اللہ جُوں جُوں ان کو وسیع پیمانہ پر کیا جائے گا غیر ...... کے دلوں میں (دین) سے جو تنافر ہے وہ دور ہوتا جائے گا اور یہ جلسے بِالخصوص غیر اقوام کے ساتھ احمدیوں کے تعلقات کی استواری کا موجب ہوں گے۔

(خطابات شوریٰ جلد2 ص441)

مولوی محمد اسماعیل صاحب کی قربانی

اخبار الفضل میں ایک واقعہ لکھا تھا کہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب بعض اوقات نمک سے روٹی کھالیتے تھے۔ حقیقت یہ ہے کہ ریٹائر ہونے کے بعد ان کے گزارہ کی کوئی صورت ہی نہ تھی۔ جو رقم بطور پراویڈنٹ فنڈ اُن کو دی گئی وہ پہلے سے ہی خرچ ہوچکی ہوئی تھی اور اس لئے قرضوں میں چلی گئی اور اس حالت میں کہ جب وہ بوڑھے ہو چکے تھے اور مسلول بھی تھے بعض دفعہ ان کو نمک کے ساتھ روٹی کھانی پڑتی تھی اور اس حالت کو جب ان کی علمی قابلیت کے ساتھ دیکھا جائے تو معلوم ہوسکتا ہے کہ ہم نے کتنا ظلم کیا ہے۔ میں تو پہلے بھی پراویڈنٹ فنڈ کے خلاف باتیں کہتا رہا ہوں مگر ذمہ دار کارکنوں نے اِس طرف کوئی توجہ نہ کی لیکن اب جو ایسے واقعات میرے سامنے آئے کہ حضرت مسیح موعود کا ایک (رفیق) جسے ذاتی طور پر علم میں ہمہ دانی کا ایسا مقام حاصل تھا جو شاید ہی جماعت میں کسی اور کو حاصل ہو۔ جماعت میں جو کوئی شخص کوئی تصنیف کرتا تو ان سے ضرور کسی نہ کسی رنگ میں مدد لیتا تھا۔ تو میں نے خیال کیا کہ یہ خطرناک ظلم ہے جو ہم کر رہے ہیں اور اس کے انسداد کی کوئی صورت ہونی چاہئے اس لئے میں نے ایک تجویز یہ پیش کی۔

مولوی صاحب کی امداد کی ایک صورت میرے اختیار میں تھی یعنی تحریک جدید کے فنڈ سے۔ اور میں نے اس سے ان کے لئے ساٹھ روپیہ ماہوار مقرر کردیئے اور ان کے سپرد یہ کام کیا کہ وہ کچھ تو تحریک جدید کے مجاہدین کو پڑھایا کریں اور کچھ ترجمہ قرآن کریم کے کام میں لغت کے حوالے وغیرہ نکالنے میں میری مدد کریں اور اس طرح میں نے اُن کو فاقہ کشی کی موت سے بچانے کی کوشش کی۔ اگر یہ صورت میرے ہاتھ میں نہ ہوتی تو اُن کو فاقہ کشی کی موت سے بچانے کی کوئی صورت نہ تھی مگر افسوس کہ وہ اس آمد سے بھی تین چار ماہ سے زیادہ عرصہ تک فائدہ نہ اُٹھا سکے۔ گویا یہ صورت بھی اللہ تعالیٰ نے جماعت کو عذاب اور شرمندگی سے بچانے کے لئے پیدا کی تھی ورنہ اگر وہ فاقہ کشی سے فوت ہو جاتے تو جماعت خدا تعالیٰ کے حضور اس کے لئے جواب دِہ ہوتی۔ پس ایسے واقعات کو دیکھ کر میں نے سمجھا کہ جتنی جلدی ہو سکے جماعت کو اس شرمندگی سے بچانے کی کوشش کی جائے اس لئے میں نے یہ تجویز مشاورت میں پیش کرنے کے لئے بھیج دی۔

(خطابات شوریٰ جلد2 ص461)

مشاورت کی اصل غرض

مَیں اپنی ذات کے متعلق ہی جانتا ہوں کہ ان مشوروں میں سے کتنی باتیں ہیں جو مجھے سُننے کی ضرورت ہوتی ہے۔

یہاں نمائندگان کی طرف سے جو باتیں پیش کی جاتی ہیں اُن میں بیشتر حصہ ایسی باتوں کا ہوتا ہے جن کو ہم پہلے ہی جانتے ہیں اور یا پھر وہ باتیں ہوتی ہیں جو بالکل غلط ہوتی ہیں مگر ہمیں غلط باتیں بھی سُننی پڑتی ہیں کیونکہ اصل غرض اس قسم کی مجلس کے انعقاد اور باہمی مشوروں سے یہ ہے کہ ہمارے اندر یہ روح رہے کہ ہم مل کر کام کریں اور سلسلہ کی ترقی کی تجاویز میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں۔ اگر یہ غرض حاصل نہیں ہوتی تو اِس مجلس کا مقصد بالکل فوت ہوجاتا ہے۔

(خطابات شوریٰ جلد2 ص487)

قانون کا احترام

میں ایک بات کی طرف منتظمین کو توجہ دلانا چاہتا ہوں جو میں نے ابھی دیکھی ہے۔ جب مَیں آ رہا تھا تو دیکھا کہ میرا ایک بچہ دروازہ پر آیا۔ منتظم نے پہلے تو اسے روکا مگر پھر مجھے دیکھ کر اُسے اندر جانے کی اجازت دے دی یہ درست طریق نہیں۔ چاہئے تھا کہ میرے بچوں کو بھی ٹکٹ دے دیتے جیسا کہ دوسروں کو دیئے جاتے ہیں۔ تا ان کے اندر یہ احساس پیدا ہوتا کہ ہم بھی دوسروں کی طرح ایک نظام کے پابند ہیں بجائے اس احساس کے کہ چونکہ ہمارا باپ اس مجلس کا صدر ہے ہمیں یہ حق ہے کہ بغیر ٹکٹ کے اندر جاسکیں۔ اس طرح ان کو اندر آنے دینا میرے نزدیک ان کے ساتھ حُسنِ سلوک نہیں بلکہ بدسلوکی ہے۔ اور یہ ان کے اخلاق کو بگاڑنے والی بات ہے کیونکہ اس سے قانون شکنی کی عادت ان میں پیدا ہوسکتی ہے۔ اور یہ روح پیدا نہیں ہوسکتی کہ ہم بھی قانون کے پابند ہیں اور اسے توڑ نہیں سکتے۔

(خطابات شوریٰ جلد2 ص522)

ایک تاریخی واقعہ کی تصحیح

ہم لوگوں پر بڑی ذمہ داری ہے آئندہ نسلیں ہم کو انتہائی ادب اور احترام کی نظر سے دیکھیں گی۔ اِس زمانہ میں ایک یہ خرابی پیدا ہوچکی ہے کہ روایات بہت غلط ہو جاتی ہیں کیونکہ اِس زمانہ میں کتابوں کی اشاعت عام ہوجانے کی وجہ سے حفظ کرنے کی عادت بہت کم ہوگئی ہے۔ پچھلے دنوں ’’الفضل‘‘ میں بعض غلط روایات شائع ہوئیں میں نے خود تو اُن کی تردید مناسب نہ سمجھی مگر بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی سے کہا کہ آپ کو تو سب واقعات کا علم ہے آپ کیوں صحت نہیں کرتے؟ میاں مہر اللہ صاحب نے لکھا تھا کہ ایک دفعہ یہاں ڈپٹی کمشنر آیا تو حضرت مسیح موعود خود اس کے استقبال کیلئے گئے۔ حالانکہ ڈپٹی کمشنر نہیں بلکہ فنانشل کمشنر آیا تھا اور آپ خود تشریف نہیں لے گئے تھے بلکہ آپ نے مجھے دوسرے دوستوں کے ساتھ بھیجا تھا۔ ہمارا خاندانی طریق یہ رہا ہے کہ جب کوئی بڑا افسر آئے تو شہر کے باہر اُس کے استقبال کے لئے خاندان کا رئیس خود نہیں جاتا بلکہ جو دوسرے درجہ پر ہو اُسے بھیجا جاتا ہے اس لئے آپ نے مجھے بھیجا، خواجہ کمال الدین صاحب اور شیخ یعقوب علی صاحب میرے ساتھ تھے اور غالبًا شیخ رحمت اللہ صاحب بھی۔ ہم سب گھوڑیوں پر گئے۔ میرے پاس تو اپنی گھوڑی تھی باقیوں کے لئے مانگ لی گئیں۔ پھر قادیان پہنچنے پر مولوی شیر علی صاحب کے مکان سے پچاس ساٹھ گز پرے جنوب کی طرف ہم نے مسٹر کنگ ڈپٹی کمشنر سے باتیں کیں اور حضرت مسیح موعود کے فنانشل کمشنر سے ملنے کے متعلق باتیں کیں۔ مولوی صاحب کے مکان کے پاس جو کھیلوں کا میدان ہے وہاں کمشنر کا ڈیرہ لگایا گیا۔ حضرت مسیح موعود اُس وقت ساتھ نہ تھے۔ پھر جب آپ ملاقات کے لئے تشریف لائے تو پانچ سات آدمی آپ کے ساتھ تھے۔ صحیح واقعہ تو اس طرح ہے مگر میاں مہر اللہ صاحب نے اسے غلط رنگ میں پیش کردیا۔

(خطابات شوریٰ جلد2 ص526)

رفقاء حضرت مسیح موعود کی ذمہ داریاں

آجکل حافظے تیز نہیں رہے اور اس وجہ سے ہم لوگوں کے لئے جو صحابہ ہیں اور بھی بہت ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں۔ تابعین کا درجہ بھی بڑا ہے۔ تفسیر اور دینی لحاظ سے تابعین کا بھی اتنا ہی اثر ہے جتنا (رفقاء) کا۔ جن لوگوں نے مامور کی بعثت کا قریب ترین زمانہ دیکھا ہوا اُن کی آواز بڑی وقیع سمجھی جاتی ہے اس لئے ہمارا کسی بات پر غور وخوض کرنا بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ یہ خیال نہ کرو کہ ہم جن باتوں پر غور کرتے ہیں وہ چھوٹی یا معمولی ہیں بلکہ یہ دیکھنا چاہئے کہ ہماری آج کی باتوں سے آئندہ نسلیں بڑے مسائل پر استدلال اور استنباط کریں گی جس طرح آج صحابہ کے اقوال سے استنباط کیا جاتا ہے۔ اصولی تعلیم تو قرآن کریم میں موجود ہے مگر جب تک اِس کی تشریح رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعمال میں نہ ملے تسلی نہیں ہوتی۔ ایک صحابی کی روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت کی۔ کدّو کا شوربہ پکا تھا، آپؐ اس میں ہاتھ ڈال ڈال کر کدّو کے قتلے تلاش کرتے تھے اور کھاتے تھے بعض صوفیاء نے اس سے استدلال کیا ہے کہ کدّو کا شوربہ اچھی چیز نہیں اور بعض اس کے خلاف استدلال کرتے ہیں اور اس سے یہ مطلب لیتے ہیں کہ گویا آپ نے خواہش اور رغبت کا اظہار کیا۔

اِسی طرح ایک اور حدیث ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک گھر میں دعوت تھی۔ آپؐ تشریف لے گئے اس گھر میں کھجور اور گوشت کے ہار لٹکے ہوئے تھے آپ نے اُتار کر کھانے شروع کر دیئے۔ اس سے بعض لوگ یہ استدلال کرتے ہیں کہ قسم قسم کے کھانے جائز ہیں۔ تو ان معمولی معمولی باتوں سے نسلیں بڑے بڑے مسائل مستنبط کرتی ہیں۔ اِسی طرح ہماری آج کی باتوں سے بھی لوگ بڑے بڑے مسائل نکالیں گے۔ میں نے سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک کتاب لکھی ہے۔ مولوی محمد احسن صاحب امروہی جو پہلے تو خلافت سے برگشتہ ہو گئے تھے مگر بعد میں اُن کو توبہ کی توفیق مل گئی تھی وہ کہا کرتے تھے کہ میں تو اس کتاب کو معجزہ سمجھتا ہوں کہ اس میں بخاری کی احادیث سے سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حالات بیان کئے گئے ہیں۔

تو زندگی کے چھوٹے چھوٹے واقعات سے بھی صحیح نتائج اخذ کئے جاسکتے ہیں اور اس لئے آج ہماری جماعت کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ کوئی فیصلہ کرتے وقت پوری طرح غور وخوض کر لیں اور تقویٰ سے کام لیں۔ اصل چیز تقویٰ ہی ہے انسان کو کوشش کرنی چاہئے کہ خدا تعالیٰ کی بات پوری ہو، میری خواہ ہو یا نہ ہو۔

(خطابات شوریٰ جلد 2 ص 527)

بیعت کے وقت سنجیدگی

بعض احمدی بیعت کے وقت ہنستے رہتے ہیں۔ یہ بھی سراسر نادانی کی بات ہے۔ بیعت کا وقت تو نہایت سنجیدگی کا وقت ہوتا ہے۔ یہ تو نئی پیدائش کا وقت ہوتا ہے خدا جانے جو بیعت کر رہا ہے کس نیت اور کس ارادہ سے کر رہا ہے۔ اگر تو وہ نیک نیتی سے بیعت میں شامل ہو رہا ہے تو بھی یہ ایک اہم وقت ہے، اس کی نئی پیدائش ہو رہی ہے اور اگر فتنہ اور منافقت کی نیت سے کر رہا ہے تب بھی یہ خطرناک وقت ہے۔ جو لوگ بیعت کے وقت باتیں کرتے یا ہنستے ہیں میں آج تک یہ نہیں سمجھ سکا کہ وہ کس طرح ایسا کرنے کی جرأت کرتے ہیں۔ میری تو یہ حالت ہے کہ بچپن سے ہی جب میں کسی کو حضرت مسیح موعود کی بیعت کرتے دیکھتا تو بدن پر رعشہ طاری ہو جاتا اور ہمیشہ یہ محسوس کرتا کہ یہ نہایت سنجیدگی کا وقت ہے مگر آجکل میں نے دیکھا ہے بعض لوگ نہایت بے باکی سے بیعت کرتے وقت باتیں کرتے یا ہنستے رہتے ہیں حالانکہ یہ وقت ایک نئے بچہ کی پیدائش کے وقت کے مشابہ ہوتا ہے اور جب کسی کے ہاں بچہ پیدا ہوتو اسے کیا معلوم کہ وہ اس کے لئے بھلائی کا موجب ہوگا یا مصائب کا۔ پس ہمارے دوستوں کو چاہئے کہ وہ اپنے اندر سنجیدگی اور متانت پیدا کریں۔ ہماری جماعت کو بہت تربیت کی ضرورت ہے اور یہ ایک دوسرے کو سمجھانے سے ہی ہو سکتی ہے۔

(خطابات شوریٰ جلد 2 ص 530)

رونے والے منوا لیتے ہیں

حضرت مسیح موعود ایک دفعہ سیالکوٹ تشریف لے گئے۔ اتفاق سے جماعت نے آپ کے قیام کے لئے جو بالا خانہ تجویز کیا وہ بغیر منڈیر کے تھا آپ کو چونکہ اس بات کا علم نہیں تھا کہ اس مکان کی چھت پر منڈیر نہیں اس لئے آپ مکان میں تشریف لے گئے مگر جونہی آپ کو معلوم ہوا کہ اس کی منڈیر نہیں آپ نے فرمایا کہ منڈیر کے بغیر مکان کی چھت پر رہنا جائز نہیں اس لئے ہم اس مکان میں نہیں رہ سکتے۔ پھر آپ نے مجھے بلایا اور فرمایا ابھی سید حامد شاہ صاحب کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم کل واپس جائیں گے کیونکہ ایسے مکان میں رہنا شریعت کے خلاف ہے۔ وہ بڑے مخلص اور سلسلہ کے فدائی تھے انہوں نے جب یہ سنا تو ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے مگر کہا کہ بہت اچھا حضرت صاحب سے عرض کر دیجئے ہم انتظام کر دیتے ہیں۔ جماعت کے دوستوں کو معلوم ہوا تو ایک کے بعد دوسرے دوست نے آنا شروع کر دیا اور انہوں نے کہا کہ حضرت صاحب سے عرض کیا جائے کہ وہ ہماری اِس غلطی کو معاف فرما دیں ہم ابھی آپ کے لئے کسی اَور مکان کا انتظام کر دیتے ہیں وہ خدا کے لئے سیالکوٹ سے نہ جائیں۔ مگر شاہ صاحب نے فرمایا میں اِس بات کو پیش کرنا ادب کے خلاف سمجھتا ہوں۔ جب حضرت صاحب نے فرما دیا ہے کہ اب ہم واپس جائیں گے تو ہمیں حضور کی واپسی کا انتظام کرنا چاہئے۔ اتنے میں ان کے والد میر حسام الدین صاحب مرحوم کو اِس بات کا پتہ لگ گیا۔ وہ حضرت مسیح موعود سے بہت بے تکلفی کے ساتھ گفتگو فرما لیا کرتے تھے اور تھے بھی حضور کے پُرانے دوستوں میں سے۔ سیالکوٹ میں حضرت مسیح موعود کا جو زمانۂ ملازمت گزرا ہے اُس میں میر صاحب کے حضرت مسیح موعود کے ساتھ دوستانہ تعلقات رہ چکے تھے اِس لئے وہ بے تکلفی سے گفتگو کر لیا کرتے تھے۔ وہ یہ سنتے ہی مکان پر تشریف لائے اور بڑے زور سے کہا۔ بلاؤ مرزا صاحب کو، مجھے جہاں تک یاد ہے انہوں نے حضرت کا لفظ استعمال نہیں کیا۔ میرا چونکہ اُن سے کوئی تعارف نہیں تھا اس لئے میں تو نہ سمجھ سکا کہ یہ کون دوست ہیں مگر کسی اور شخص نے مجھے بتایا کہ یہ میر حامد شاہ صاحب کے والد ہیں۔ خیر میں گیا اور حضرت مسیح موعود سے میں نے کہا کہ ایک بُڈّھا سا آدمی باہر کھڑا ہے اور وہ کہتا ہے کہ بُلاؤ مرزا صاحب کو، نام حسام الدین ہے۔ حضرت مسیح موعود یہ سُنتے ہی اسی وقت اُٹھ کھڑے ہوئے اور سیڑھیوں سے نیچے اُترنا شروع کر دیا۔ ابھی آپ آخری سیڑھی پر نہیں پہنچے تھے کہ میر حسام الدین صاحب نے رو کر اور بڑے زور سے چیخ مار کر کہا کہ اس بڈھے وارےں مینوں ذلیل کرنا ہے ساڈا تے نک وڈیا جائے گا۔ یعنی کیا اِس بڑھاپے میں آپ مجھے لوگوں میں رُسوا کرنا چاہتے ہیں میری تو ناک کٹ جائے گی اگر آپ واپس چلے گئے۔ حضرت مسیح موعود پر اِس کا کچھ ایسا اثر ہوا کہ آپ نے فرمایا سید صاحب! ہم بالکل نہیں جاتے، آپ بے فکر رہیں۔ چنانچہ فوراً جماعت نے کیلے گاڑ کر قناتیں لگا دیں اور شریعت کا منشاء بھی پورا ہو گیا اور حضرت مسیح موعود کو جو شکایت تھی وہ دُور ہو گئی۔ تو جن لوگوں کو رونا اور شور مچانا آتا ہے وہ دوسروں سے اپنی بات منوا لیا کرتے ہیں۔

(خطابات شوریٰ جلد 2 ص 554)

کھیلوں کی اہمیت

یہ امر یاد رکھو کہ (دین) ہرگز یہ نہیں کہتا کہ تم اپنے لڑکوں کو افسردہ دل اور افسردہ دماغ بناؤ بلکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ اَلصَّبِیُّ صَبِیٌّ وَلَوْ کَانَ نَبِیًّا یعنی بچہ بچہ ہی ہوتا ہے خواہ اس نے بعد میں نبی ہی کیوں نہ بن جانا ہو۔ حضرت مسیح موعود کے متعلق بھی ثابت ہے کہ آپ بچپن میں کبھی چڑیوں کا شکار کرتے، کبھی غلیلیں بناتے اور کبھی سواری سیکھتے۔ گویا اِس زمانہ کے نبی اور مامور نے بھی بچپن کی عمر میں کھیلوں میں حصہ لیا ہے اور جب آپ نے اس میں حصہ لیا تو اور کون ہے جو کھیلوں میں حصہ لینا خلاف (دین) قرار دے۔ حقیقت یہ ہے کہ جن بچوں کو کھیلنے سے روکا جاتا ہے وہ کبھی بھی ترقی نہیں کر سکتے۔ ہماری جماعت کے ہی ایک مشہور کارکن ہیں اُن کی یہ عادت تھی کہ وہ اپنے بچے کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتے نتیجہ یہ ہوا کہ بڑے ہو کر ان کا وہ بچہ نہ دنیا کا رہا نہ دین کا۔ میں نے کئی دفعہ بتایا ہے کہ وہ لڑکا جسے دوسروں سے الگ رکھا جائے گا وہ دوسروں سے زیادہ اچھا کبھی نہیں بن سکے گا کیونکہ اس میں قوتِ عملیہ مفقود ہوگی۔ پس میں یہ نہیں کہتا کہ تم اپنے بچوں کو نہ کھلاؤ۔ انہیں کھلاؤ اور پہلے سے زیادہ کھلاؤ اور جتنا ہنسی مذاق وہ پہلے کیا کرتے ہیں اُس سے بھی زیادہ ہنسی مذاق اُنہیں کرنے دو۔ میں صرف یہ کہتا ہوں کہ تم ان کی کھیلوں کو مہذب اور اُن کی ہنسی اور مذاق کو شُستہ بنا دو اور ان پر یہ اثر ڈالو کہ تمہیں ان کی کھیلوں سے دلچسپی ہے۔

پس اطفال الاحمدیہ کا قیام صرف اس لئے نہیں ہوا کہ اطفال جمع ہوں اور یہ دیکھ لیا جائے کہ وہ نماز پڑھتے ہیں یا نہیں۔ بے شک نماز پڑھنا بھی اطفال کے لئے ضروری ہے لیکن جو بچے نماز نہیں پڑھتے درحقیقت ان کے ماں باپ مجرم ہوتے ہیں مگر بہرحال یہ ایسی چیز ہے جس کی نگرانی ان کے ماں باپ کر سکتے ہیں۔ انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ جو مدد دے سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ کھیل کُود کے وقت ان کی نگرانی کریں جبکہ بچوں کے ماں باپ ان کے ساتھ نہیں ہوتے۔ اگر یہ کام کیا جائے تو ہمارے بچے زیادہ عقل، زیادہ سمجھ اور زیادہ فہم اور زیادہ فراست والے پیدا ہو سکتے ہیں۔

(خطابات شوریٰ جلد 2 ص 564)

چندوں کی مختلف مدات

حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں جماعت کے دوست چندہ جلسہ سالانہ ہمیشہ الگ دیا کرتے تھے اور چونکہ تمام انتظام حضرت مسیح موعود کے ہاتھ میں تھا، اس لئے لوگ آپ کو روپیہ بھجوا دیتے یا یہاں آتے تو آپ کی خدمت میں پیش کر دیتے اور اس طرح ان کے دلوں میں سکینت پیدا ہو جاتی کہ انہوں نے نیکی کے اس شعبہ میں بھی حصّہ لے لیا ہے۔ پس اگر اس چندہ کو الگ نہ رکھا جائے تو نیکی کی وہ روح جماعت میں پیدا نہیں ہوگی جو اسے الگ رکھنے کی صورت میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کی ایسی ہی مثال ہے جیسے پانچ روپے اگر نیکی کے ایک مقام پر خرچ کر دیئے جائیں تو اس سے نیکی

کی وہ روح پیدا نہیں ہوتی جو پانچ روپے پانچ مختلف جگہوں میں خرچ کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔اس طرح انسان کے دل میں نیکی کی روح زیادہ سے زیادہ ترقی کر جاتی ہے اور وہ اس بات کے لئے تیار رہتا ہے کہ جب بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی آواز آئے وہ فوراً اس پر لبیک کہتا ہؤا قربانی پیش کر دے۔مثلاً وہی دوست جو اَب تحریک جدید میں حصّہ لے رہے ہیں اگر دوسری تحریکوں میں اس سے زیادہ چندہ بھی دیں مثلاً وصیّت کے حصّہ آمد یا حصّہ جائیداد کو بڑھا دیں مگر تحریک جدید میں حصّہ نہ لیں تو گو انہوں نے پہلی تحریکوں میں زیادہ حصّہ لیا ہو گا مگر ان کے اندر نیکی میں ترقی کرنے کی وہ روح پیدا نہیں ہوگی جو اس طرح پیدا ہوتی ہے کہ ایک نئی مد میں نئی تحریک کے ماتحت قربانی پیش کر رہے ہیں۔ پس مختلف تحریکات کا ہونا جماعت کی روحانی ترقی کے لئے نہایت ضروری ہے۔اگر صرف چندہ عام جماعت سے وصول کیا جاتا تو اس کے دل میں وہ روحانیت پیدا نہیں ہوتی جو چندہ عام اور وصیّت کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہے۔اور اگر صرف چندہ عام اور وصیّت کی مدات ہوتیں تو ان دونوں کے نتیجہ میں بھی وہ روحانیت پیدا نہ ہوسکتی جو چندہ عام، چندہ وصیّت اور چندہ جلسہ سالانہ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔گویا ہر نئی تحریک مومنوں کے دلوں میں ایک نیا ایمان پیدا کر دیتی ہے۔میرا یہ مطلب نہیں کہ ہم دیوانگی کے طور پر اپنے چندوں کو بڑھاتے چلے جائیں۔ میرا مطلب صرف یہ ہے کہ وہ سکیمیں جو حضرت مسیح موعود نے جماعت کی روحانی ترقی کے لئے جاری فرمائی تھیں ہمارا فرض ہے کہ ہم اُن کو جاری رکھیں تاکہ نیکی کے موجبات اور اس کے محرکات ہر وقت ہمارے سامنے رہیں اور وہ نئے سے نئی شکل میں ہمارے سامنے آتے رہیں۔کسی وقت وہ چندہ جلسہ سالانہ کی صورت میں ہمارے سامنے ہوں، کسی وقت چندہ عام کی صورت میں ہمارے سامنے ہوں، کسی وقت وصیّت کی صورت میں ہمارے سامنے ہوں اور کسی وقت عید فنڈ کی صورت میں ہمارے سامنے ہوں حالانکہ اگر ہم سب چندوں کو اکٹھا کر دیں تو جیسا کہ ابھی بعض دوستوں نے بیان کیا ہے صرف اتنا کرنا پڑے گا کہ چندہ عام کی شرح بجائے ایک آنہ فی روپیہ کے مثلاً چھ پیسے فی روپیہ مقرر کر دینی پڑے گی۔مگر جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے خواہ ہم چھ پیسے شرح مقرر کر دیں، جماعت کے اندر اس طرح نیکی کی وہ تحریک پیدا نہیں ہوگی جو اِن مدّات کو الگ الگ رکھنے کی صورت میں پیدا ہوسکتی ہے۔اللہ تعالیٰ کو بھی دیکھ لو کس طرح وہ بار بار مختلف شکلوں میں نیکی کی تحریک کرتا ہے۔مثلاً صبح کی نماز ہے۔خدا تعالیٰ نے یہ نہیں کہا کہ تم صبح چار رکعت نماز پڑھ لیا کرو بلکہ حکم دیا تو یہ کہ دو سنتیں پڑھو اور دو فرض ادا کرو۔اس طرح بھی رکعتیں تو چار ہی رہتی ہیں مگر چونکہ دو دو رکعتیں الگ الگ پڑھی جاتی ہیں اس لئے ایک نماز کے ختم ہونے پر انسان کہتا ہے آؤ اب مَیں دوسری نماز بھی پڑھ لوں اور اس طرح اس کے دل میں نیکی کی اور خواہش پیدا ہوتی ہے یا مثلاً ظہر کے پہلے اور پیچھے چار چار سنتیں اور درمیان میں چار فرض ہیں۔اگر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہمیں یہ کہہ دیا جاتا کہ ظہر کے وقت 12 رکعت نماز اکٹھی پڑھ لیا کرو تو بظاہر اس میں کوئی حرج نہ تھا۔اب بھی ہم 12 رکعت پڑھتے ہیں اور اُس صورت میں بھی ہمیں 12 رکعت نماز ہی پڑھنی پڑتی تھی مگر اللہ تعالیٰ نے اس طرح ہمیں حکم نہیں دیا بلکہ چار چار الگ الگ رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا۔اس کی وجہ یہی ہے کہ رکعتوں کے مختلف حصّے کر کے انسانی دماغ میں ایک ترتیب پیدا کی جاتی ہے اور اس کے دل پر طبعی طور پر یہ اثر ہوتا ہے کہ اب مَیں ایک اَور نیکی کا کام کرنے لگا ہوں حالانکہ بات وہی ہوتی ہے، وقت اُتنا ہی خرچ ہوتا ہے مگر ہمیں فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ہمارے اندر یہ تحریک پیدا ہوتی ہے کہ ایک نیکی کا کام تو ختم ہؤا آؤ اب دوسرا نیکی کا کام کریں۔دوسرا ختم ہوتا ہے تو ہم کہتے ہیں آؤ اب ہم تیسرا نیکی کا کام شروع کر دیں۔

پس حضرت مسیح موعود نے جو جو تحریکات مختلف اوقات میں فرمائی ہیں اگر ہم ان تمام شقوں کو قائم رکھ سکیں اور یقیناً ہمیں قائم رکھنی چاہئیں تو اس کا ایک مزید فائدہ یہ ہوگا کہ یہ مختلف تحریکات ہمارے قلب پر بار بار نیکی کا احساس پیدا کرتی رہیں گی۔پس جہاں تک میری ذاتی رائے کا سوال ہے اور جہاں تک نیکی اور تقویٰ پیدا کرنے کا سوال ہے، ان لوگوں کے لئے جو نیکی اور تقویٰ کے حصول کے خواہش مند ہوں یہ مختلف مدّات قائم رکھنی ضروری ہیں لیکن پھر بھی اگر محکمہ کو اس بارہ میں مشکلات ہوں یا سلسلہ کی ترقی کی کوئی بہتر صورت پیدا کی جاسکتی ہو تو اُس پر غور کیا جاسکتا ہے۔ (خطابات شوریٰ جلد2 ص688)

مخلص عقلمند

اللہ تعالیٰ نے ہمیں مجنون نہیں بنایا بلکہ مخلص عقل مند بنایا ہے اور مخلص عقل مند کا یہ کام ہوتا ہے کہ جب وہ دیکھتا ہے کہ کسی خاص طریق پر کام کرنے کے نتیجہ میں نقص پیدا ہو رہا ہے تو وہ اُسے ترک کر دیتا ہے اور درحقیقت دنیا میں ایسے ہی لوگ کامیاب ہؤا کرتے ہیں۔نہ خالص مجتہد دنیا میں کام کرسکتا ہے اور نہ خالص متبع کام کرسکتا ہے۔ دنیا میں حقیقی کام عاشق مجتہد کے ذریعہ ہؤا کرتا ہے۔عشق اُسے اجتہاد سے روکتا رہتا ہے اور عقل اس کے عشق کو بے قابو نہیں ہونے دیتی اور یہی مومن کا کام ہے کہ وہ عاشق بھی بنے اور مجتہد بھی بنے۔نہ عشق کو بے قابو ہونے دے اور نہ عقل کو شریعت پر حاکم بننے دے۔یہی طریقہ ہے جس پر چل کر پہلی جماعتیں کامیاب ہوئیں اور یہی طریق ہے جس پر چل کر ہم فلاح حاصل کر سکتے ہیں۔

(خطابات شوریٰ جلد2 ص690)

خدا کی راہ میں قربانی

ہمارا کام صرف اتنا ہونا چاہئے کہ جب خدا تعالیٰ کے سلسلہ کی طرف سے کوئی آواز بلند ہو تو ہم اُس پر لبیک کہتے ہوئے اپنی قربانی پیش کر دیں اور یہ نہ دیکھیں کہ وہ کہاں خرچ ہؤا اور کہاں نہیں ہؤا۔مومن کو ان باتوں سے کوئی غرض نہیں ہوتی اور نہ وہ یہ دیکھا کرتا ہے کہ اس نے جو چندہ دیا تھا وہ کس جگہ خرچ ہؤا۔مَیں اپنے دل میں یقین رکھتا ہوں کہ جو چندے سلسلہ کی ضروریات کے لئے مَیں دیتا ہوں، اگر ان کے متعلق جماعت پر میرا کوئی اختیار نہ ہو تو خواہ میرے سامنے جماعت اُس چندہ سے آتش بازی چلا دے میری طبیعت میں ذرا بھی ملال پیدا نہ ہو کیونکہ مجھے اِس سے کوئی غرض نہیں کہ جماعت نے روپیہ کہاں خرچ کیا۔ مجھے تو ثواب اُس وقت مل گیا تھا جب مَیں نے چندہ دیا اور جب مجھے ثواب مل چکا ہے تو مجھے اِس سے کیا کہ وہ کہاں خرچ ہؤا اور کہاں خرچ نہیں ہؤا۔اگر خدا تعالیٰ نے یہ کہا ہوتا کہ جب روپیہ صحیح مصرف پر استعمال ہوگا تب ثواب ملے گا یا جتنا روپیہ استعمال ہوگا اتنے روپیہ کا ہی ثواب ملے گا باقی روپے کا ثواب نہیں ملے گا تو بے شک مجھے تردّد ہوتا اور مَیں فکر کرتا کہ یہ روپیہ صحیح جگہ پر صَرف ہونا چاہئے اور سب کا سب صَرف ہونا چاہئے۔مگر جبکہ خدا تعالیٰ اسی وقت ثواب دے دیتا ہے جب انسان روپیہ دیتا ہے بلکہ دینے کا تو کیا ذکر ہے جب انسان دینے کا ارادہ کرتا ہے اس وقت ثواب دے دیتا ہے تو ایسی حالت میں مجھے یا کسی اور کو اس بات کا کیا شکوہ ہوسکتا ہے کہ وہ روپیہ صحیح مقام پر کیوں خرچ نہیں کیا گیا۔اب اس کے خرچ کا مَیں ذمہ دار نہیں۔ میرا کام اتنا ہی تھا کہ روپیہ دے دوں۔مَیں نے روپیہ دے دیا اور اس کی جگہ ثواب اپنے گھر لے آیا۔اب میرا کیا حق ہے کہ مَیں دی ہوئی چیز کے متعلق یہ دیکھوں کہ دوسرے نے اسے کہاں خرچ کیا ہے۔مَیں نے ایک چیز دینی تھی دے دی اور مجھے اس کی قیمت مل گئی۔اب مجھے اس سے کیا کہ وہ روپیہ کہاں جاتا ہے۔پس یہ سب دُنیوی چیزیں ہیں اور ان کا زیادہ خیال رکھنا انسان کے ایمان کو کمزور کرتا ہے۔میرا یہ مطلب نہیں کہ اصلاحِ قوم کے لئے انسان کوشش نہ کرے، کرے اور ضرور کرے۔مگر جہاں تک اس کے دینے اور اُسے ثواب ملنے کا تعلق ہے جب یہ دونوں باتیں ہوچکیں تو اِس کے بعد اسے کوئی پرواہ نہیں کرنی چاہئے کہ اس کا روپیہ کالا چور لے جاتا ہے یا کالا کُتّا لے جاتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ کے نام پر ہم نے کچھ روپیہ دے دیا اور خدا تعالیٰ نے اس کی قیمت ہمیں ادا کردی تو اب وہ ہماری چیز کہاں رہ گئی۔پس ہمارا کوئی حق نہیں کہ ہم یہ کہیں کہ ہمارا مال ضائع ہو گیا یا فلاں چیز ہماری تھی وہ کہاں خرچ کی گئی۔

(خطابات شوریٰ جلد2 ص696)

عظیم الشان انقلاب

دوستوں کو اپنے دلوں میں یہ یقین پیدا کرنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ دنیا میں ایک عظیم الشان انقلاب پیدا کرنا چاہتا ہے اور وہ انقلاب خدا تعالیٰ خود تمہارے ہاتھوں سے پیدا کرنا چاہتا ہے۔تم مت دیکھو کہ تم کیا ہو۔تم یہ دیکھو کہ زمین و آسمان کا خدا کبھی آہستگی کے ساتھ، کبھی چلتا ہؤا، کبھی دَوڑتا ہؤا اور کبھی تیزی کے ساتھ بھاگتا ہؤا تمہارے قریب آرہا ہے اور جُوں جُوں وہ تمہارے قریب آرہا ہے تم ایک زبردست ہتھیار بنتے چلے جارہے ہو۔تم اپنی ذات میں ایک مٹی کا ڈلا ہی ہو مگر ایک تجربہ کار اور ماہرِ فن کے ہاتھ میں جب مٹی کا ڈلا آجاتا ہے تو وہ اُس تلوار سے زیادہ کام کرجاتا ہے جو ایک نادان کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔پس بے شک تم اپنے آپ کو مٹی کا ایک ڈلا تسلیم کر لو مگر یہ مٹی کا ڈلا خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں آچکا یا آنے والا ہے اور جب یہ ڈلا خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں آئے گا تو دنیا کے بڑے بڑے قلعے اِس سے پاش پاش ہو جائیں گے۔اُن کی اینٹیں بھی نہیں ملیں گی، اُن اینٹوں کی مٹی بھی نہیں ملے گی۔پس ان تغیرات کے لئے اپنے آپ کو تیار کرو۔اللہ تعالیٰ سے ہر وقت دعائیں کرتے رہو اور اپنے اندر یقین اور وثوق پیدا کرو۔جس دن تمہارے اندر یقین پیدا ہو گیا اُس دن تمہارے سارے شک، سارے شبہات اور سارے وساوس آپ ہی آپ دُور ہو جائیں گے اور تم اپنے آپ کو ترقی کے ایک مضبوط اور بلند ترین مینار پر کھڑا دیکھو گے۔

ہم میں خدا تعالیٰ کا ایک نبی آیا اور اس نے اپنے تازہ بتازہ معجزات اور نشانات سے ہمیں ہمارے زندہ خدا کی طاقتوں اور قدرتوں کا مشاہدہ کرایا۔پھر قرآن موجود ہے جس میں وہ تمام انوار اور برکات پائے جاتے ہیں جو (دین) اپنے ماننے والوں کے دلوں میں پیدا کرنا چاہتا ہے۔ پھر اِس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے میرے ذریعہ تمہارے سامنے کئی نشانات ظاہر کئے تاکہ وہ لوگ جنہوں نے حضرت مسیح موعود کے زمانہ کو نہیں دیکھا تھا ان نشانات کو دیکھ کر پھر اِس یقین پر قائم ہو جائیں کہ ہمارا خدا ویسا ہی زندہ ہے جیسے پہلے زندہ تھا اور ویسی ہی طاقتیں رکھتا ہے جیسی طاقتیں پہلے رکھتا تھا۔پس اپنے اندر نیک تغیرات پیدا کرو، ورنہ جیسا کہ میں نے بتایا ہے یہ انقلاب ہونا

ضروری ہے اور اس کی ایسی ہی مثال ہے جیسے کسی کا گھر گرایا جا رہا ہو تو بادشاہ کہہ دے کہ اس گھر کو لُوٹ لو۔ اِس وقت دنیا کا تمدن، دنیا کی تہذیب اور دنیا کا اقتصاد اپنی موجودہ شکل میں تباہ و برباد ہو رہا ہے سوال صرف یہ ہے کہ اِس لُوٹ میں تم کتنا حصّہ لے رہے ہو۔ یہی وہ چیز ہے جس کی تمہیں فکر کرنی چاہئے اور اسی چیز کا تمہارے ساتھ تعلق ہے۔ باقی جس قدر حصّے ہیں اُن کی پرواہ مت کرو اور یہ خیال نہ کرو کہ لوگ ان باتوں کو نہیں مانیں گے۔ اگر وہ نہیں مانیں گے تو خدا تعالیٰ ان کو تباہ کر دے گا لیکن اگر ہم ان تک (دینی) تعلیم کو صحیح طور پر نہیں پہنچائیں گے تو اللہ تعالیٰ کے حضور ہم جوابدِہ ہوں گے۔ پس ان چیزوں کے لئے کوشش کرو اور اللہ تعالیٰ سے ہر وقت دعائیں بھی کرتے رہو۔

(خطابات شوریٰ جلد 2 ص 734)

حمدِ باری تعالیٰ

یہ گھنی رات میں پُر نور ستاروں کی چمک
مست کرتی ہوئی گلرنگ بہاروں کی مہک
گھُبتی جاتی ہے ان آنکھوں میں یہ جنت کی جھلک
وجد میں یہ دلِ مخمور نظر آتا ہے
''جس طرف دیکھو وہی نور نظر آتا ہے''

میرے خوابوں کا وہ محور مرا موضوعِ سُخن
میری تحریر کا عنوان مرے دل کی لگن
وہ مری روح کا سنگھار ، مرے من کی پھبن
دن بھی اس بن شبِ دیجور نظر آتا ہے
''جس طرف دیکھو وہی نور نظر آتا ہے''

وصل کا جام کبھی بھر کے پلاتا جائے
اور کبھی زخم جدائی کے لگاتا جائے
اُس سے من جاتا ہے جو اس کو مناتا جائے
عشق ہر حال میں مسرور نظر آتا ہے
''جس طرف دیکھو وہی نور نظر آتا ہے''

لالہ و گل سے بھری ہے کہیں یہ سطحِ زمیں
دفن انمول خزانے ہیں کہیں زیرِ زمیں
جلوہ فرما ہے ہر اک جا پہ وہی ذاتِ حسیں
اصل جلوہ وَلے مستور نظر آتا ہے
''جس طرف دیکھو وہی نور نظر آتا ہے''

دیدۂ دل سے جو دیکھیں تو نظر آتا ہے
لاکھ پردوں میں ہے چھن چھن کے مگر آتا ہے
گھپ اندھیروں میں بھی وہ بن کے سحر آتا ہے
عقلِ کوتاہ کو پر دور نظر آتا ہے
''جس طرف دیکھو وہی نور نظر آتا ہے''

وہ خوشی دیتا ہے اور وہ ہی غمی دیتا ہے
تھک کے رہ جائیں تو اک تازہ دمی دیتا ہے
درد بھی دیتا ہے دردوں میں کمی دیتا ہے
وہ تو ہر رنگ میں بھرپور نظر آتا ہے
''جس طرف دیکھو وہی نور نظر آتا ہے''

وہ رگِ جاں سے قریں ہے اسے ہوتی ہے خبر
ڈرنے والوں پہ سدا رکھتا ہے وہ اپنی نظر
کرتا ہے اپنے شب و روز جو ڈر ڈر کے بسر
اس کی نظروں میں وہ منظور نظر آتا ہے
''جس طرف دیکھو وہی نور نظر آتا ہے''

شگفتہ عزیز شاہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر قمر احمد علی صاحب واقف زندگی میڈیکل آفیسر انچارج احمدیہ ہسپتال پورٹو نووبینن کی بیٹی نعمانہ علی نے پانچ سال تین ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ عزیزہ کی آمین کی تقریب مورخہ 14 ستمبر 2011ء کو ڈاکٹر قمر احمد علی صاحب کے گھر واقع کراچی میں منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم فضل الٰہی صاحب مربی سلسلہ حلقہ گلستان جوہر کراچی تھے۔ عزیزہ نے قرآن کریم ناظرہ اپنی والدہ محترمہ امۃ الصبور صاحبہ سے پڑھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے قرآنی انوار سے منور فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعلان دار القضاء

(مکرمہ امۃ النور صاحبہ ترکہ مکرمہ صاحبزادی امۃ النصیر صاحبہ)

❁ مکرمہ امۃ النور صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ صاحبزادی امۃ النصیر صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کا اکاؤنٹ نمبر 7/237 تحریک جدید میں موجود ہے۔ جس میں اس وقت کل رقم -/1,09,489 روپے مبلغ ایک لاکھ نو ہزار چار صد نواسی روپے موجود ہیں۔ یہ رقم خاکسارہ کو ادا کر دی جائے۔ جملہ ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

مکرم پیر محی الدین طاہر احمد صاحب (بیٹا)
مکرمہ امۃ الصبور صاحبہ (بیٹی)
مکرمہ امۃ الشکور صاحبہ (بیٹی)
مکرمہ امۃ الغفور صاحبہ (بیٹی)
مکرمہ امۃ النور صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

ولادت

❁ مکرم امین الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم لطف الرحمٰن صاحب مقیم لندن U.K کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 5 نومبر 2011ء کو ایک بیٹے کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت تمیدہ رحمٰن عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب کیلگری کینیڈا کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر عبدالصمد صاحب مرحوم آف لوری والا کی نواسی ہے۔ نومولودہ اپنے ددھیال کی طرف سے حضرت چوہدری فتح الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور ننھیال کی طرف سے حضرت منشی محمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے نومولودہ کو خلافت احمدیہ کا خادم، نیک اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے نیز باعمر کرے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم صادق احمد لطیف صاحب مربی سلسلہ خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے مورخہ 23 نومبر 2011ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہادیہ صادق عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم ماسٹر محمد اسلم شاہد صاحب دار البرکات ربوہ کی پوتی اور مکرم عبدالکریم صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو دین و دنیا کی حسنات سے نوازے اور ہمیشہ والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

❁ یونیورسٹی آف پنجاب نے سال 2011-12 کیلئے ایم فل اور پی ایچ ڈی کے شعبہ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

1. Pharmaceutical Chemistry (For M.Phil/Ph.D Programme)
2. Pharmaceutics (For M.Phil/ Ph.D Programme)
3. Pharmacology (For M.Phil/ Ph.D Prgramme)
4. Pharmacognosy (Only M.Phil. Programme)

Note:

1. Only pharmacy graduates (B.pharmacy/ pharm.D) are eligible for M.Phil & M.phil degree in relevant discipline is rquired for admission in Ph.D

2. Valid NTS result card.

Application Deadline: 16-12-2011 (Friday)

Phone: 042-99211616

(نظارت تعلیم)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم وسیم احمد امتیاز صاحب وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ ثریا اختر صاحبہ زوجہ محترم امتیاز احمد طاہر صاحب مرحوم دار العلوم غربی شاء ربوہ مورخہ 28 نومبر 2011ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کی عمر 65 سال تھی۔ آپ اللہ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ مورخہ 29 نومبر 2011ء کو صبح 11 بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ محبت کرنے والی اور ہمدرد وجود تھیں۔ مرحومہ نے پانچ بیٹے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ دو بیٹے مکرم زاہد اقبال صاحب اور مکرم نعیم احمد صاحب بیرون ملک مقیم ہیں۔ ایک بیٹا مکرم ندیم احمد صاحب (شہزاد پلاسٹک ورکس) ربوہ میں کاروبار کرتے ہیں اور سب سے چھوٹے بیٹے مکرم شہزاد احمد طاہر صاحب نگران تعمیرات دفتر جائیداد صدر انجمن احمدیہ ہیں آپ مکرم جاوید اقبال صاحب (ٹی وی سینٹر) کی بھاوج تھیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دار الصناعۃ میں داخلہ

❁ دار الصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک۔ 2۔ ریفریجریشن وایئر کنڈیشننگ۔ 3۔ وڈ ورک (کارپینٹر)

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن۔ 2۔ جنرل الیکٹریشن 3۔ پلمبنگ 4۔ ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن

تمام کورسز کا دورانیہ 6 ماہ ہے۔

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کے لئے دفتر دار الصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 27/52 دار العلوم وسطی ربوہ/فون نمبر 047-6211065 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ نئی کلاسز کا آغاز یکم جنوری 2012ء سے ہوگا۔
☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔
☆ بیرون ربوہ طلباء کے لئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔
☆ والدین اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

تمام طلباء جو گزشتہ سیشنز میں کورسز مکمل کر چکے ہیں، ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے گزارش ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے صبح کے وقت حاصل کر لیں۔

(نگران دار الصناعۃ ربوہ)

ولادت

❁ محترمہ رضوانہ منان صاحبہ حلقہ واپڈا ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے بڑے بیٹے مکرم صفوان احمد صاحب سافٹ ویئر انجینئر سیکرٹری خدمت خلق مجلس اطفال الاحمدیہ ضلع لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 24 نومبر 2011ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف نو میں منظور فرماتے ہوئے اس کا نام حسان احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبدالمنان صاحب مرحوم سول انجینئر سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پوتا، مکرم سفیر احمد صاحب امین جماعت احمدیہ سیالکوٹ کا نواسہ اور حضرت میاں میراں بخش صاحب درد رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و عافیت والی لمبی اور فعال زندگی عطا فرمائے نیز والدین کیلئے قرۃ العین اور سلسلہ کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

خبریں

امریکہ نے پاکستان سے نیٹو سپلائی بحال کرنے کا مطالبہ کر دیا وزیر خارجہ پاکستان سے امریکی سفیر کیمرون منٹر نے ملاقات کر کے مہمند ایجنسی میں نیٹو کے حملے کی تحقیقات اور ذمہ داریوں کے خلاف کارروائی کی یقین دہانی کرائی اور نیٹو فورسز کیلئے سپلائی بحال کرنے کا مطالبہ کیا تاہم وزیر خارجہ نے سپلائی کھولنے سے متعلق امریکی سفیر کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے ان پر واضح کیا ہے کہ سپلائی کی معطلی اور شمسی ایئر بیس خالی کرانے کے فیصلے قومی سلامتی کمیٹی، دفاعی کمیٹی اور وفاقی کابینہ نے کئے ہیں اس لئے ان میں کوئی ردو بدل نہیں ہوسکتا۔

امریکہ نے شمسی ایئر بیس خالی کر کے وزارت دفاع کو آگاہ کر دیا امریکہ نے شمسی ایئر بیس خالی کر کے وزارت دفاع کو آگاہ کر دیا۔ عملے کے آخری 5 ارکان بھی ہیلی کاپٹر کے ذریعے جلال آباد روانہ ہو گئے۔ بیس کا کنٹرول متحدہ عرب امارات دوبارہ سنبھال لے گا۔

پینٹاگون کی نئی حکمت عملی شمسی ایئر بیس خالی کرانے کے بعد امریکہ نے پاکستان کے قبائلی علاقوں پر ڈرون حملوں کیلئے نئی حکمت عملی تیار کر لی۔ 40 رکنی امریکی دفاعی ماہرین کی ٹیم 22 جدید طیاروں کے ہمراہ بگرام ایئر بیس پہنچ گئی۔ ان جدید جیٹ طیاروں کی آمد کے بعد لگتا ہے کہ پاکستان پر نئے انداز سے حملے کئے جائیں گے۔

پاکستان نے افغان سرحد کے ساتھ جدید ایئر ڈیفنس سسٹم نصب کر دیا پاکستان نے مغربی سرحد پر جدید ترین فضائی دفاعی نظام نصب کر لیا ہے جس کا مقصد کسی بھی ممکنہ مداخلت کرنے والے طیارے کو مار گرانا ہے۔ نظام کی تنصیب کا مقصد افغانستان سے کسی بھی فضائی مداخلت کو روکنا اور مستقبل میں کسی بھی قسم کے فضائی حملے کا مؤثر جواب دینا ہے۔ اس نظام میں کسی بھی طیارے کا سراغ لگانے اور اس کے بعد اسے مار گرانے کی صلاحیت موجود ہے۔

کولکتہ کے ہسپتال میں آتشزدگی کولکتہ کے اے ایم آر آئی ہسپتال میں رات تین بجے کے قریب آگ بھڑک اٹھی جو دیکھتے ہی دیکھتے پھیل گئی۔ عملہ اور مریض ہسپتال میں محصور ہو گئے۔ جس کے نتیجہ میں 73 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ تاہم حکام نے ہلاکتوں میں اضافہ کے خدشے کا امکان ظاہر کیا ہے۔

مدینہ منورہ میں ٹریفک حادثہ مدینہ منورہ کے جنوب میں داہ روڈ پر تیز رفتاری کے باعث بس اور ٹرک کے درمیان تصادم ہو گیا۔ جس کے نتیجہ میں 18 مسافر جاں بحق جبکہ 32 زخمی ہو گئے۔

ورجینیا یونیورسٹی میں فائرنگ امریکہ کی جنوبی ریاست ورجینیا کے قصبے بلیکس برگ میں واقع ورجینیا ٹیکنالوجی یونیورسٹی میں پیش آنے والے فائرنگ کے ایک واقعہ میں ایک پولیس افسر سمیت 2/افراد ہلاک ہو گئے۔

غزہ پر اسرائیلی فضائیہ کے حملے غزہ پر اسرائیل نے تین فضائی حملے کئے۔ جن کے نتیجہ میں 3 فلسطینی ہلاک جبکہ 25 شدید زخمی ہو گئے۔

جنوبی کوریا، ریل کی ٹکر سے 5 ریلوے ملازمین ہلاک جنوبی کوریا میں ریلوے ملازمین ریلوے ٹریک کے قریب جمع ہونے والے پانی کی نکاسی کا راستہ بنا رہے تھے تاہم انہیں اپنے کنٹرول سسٹم کو آگاہ کرنا یاد نہ رہا۔ اسی دوران انہیں ٹرین نے ٹکر ماردی جس کے نتیجہ میں 5 ریلوے ملازمین جاں بحق ہو گئے۔

امریکی سائنسدانوں کا دنیا کے سب سے ہلکے مواد کی تیاری کا دعویٰ امریکی سائنسدانوں کے ایک گروپ نے دنیا کے سب سے ہلکے مواد کی تیاری کا دعویٰ کیا ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق یہ میٹیریل ہلکی اور کھوکھلی دھات کی نلیوں کو جال نما طریقے سے بن کر بنایا گیا ہے۔ محققین کے مطابق یہ سٹائروفوم سے سو گنا ہلکا ہے۔ اور اس میں توانائی جذب کرنے کی انتہائی صلاحیت ہے۔ اس میٹیریل کو مستقبل کی بیٹیریز اور شاک ابزاربرز میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ سائنسدانوں کے مطابق اس میٹیریل کو تھرمل انسولیشن بیٹریز اور آواز تھرتھراہٹ یا جھٹکے برداشت کرنے والی چیزوں کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

جاپانی شخص کا عالمی ریکارڈ جاپان میں ایک شخص نے ایک منٹ کے دوران 32 ابلے ہوئے انڈے کھا کر سب کو حیران کر دیا۔ تاکیرا کوبایاستی نامی یہ نوجوان تیز رفتاری سے کھانے کا عالمی چیمپیئن بھی ہے جس نے بغیر کے 60 سیکنڈ کے مختصر ترین وقت میں 32 ابلے ہوئے انڈے کھا کر اپنا لوہا منوا لیا۔ اس نوجوان نے زیادہ سے زیادہ انڈے کھانے کی خاطر اپنے منہ میں دو انڈے ڈالے اور پانی کے ساتھ انہیں چبانے کی بجائے نگل کر اس ریکارڈ کو انجام دیا۔

نارنگی: جگر کے کینسر سے بچاؤ میں مفید

جاپان میں اپنی نوعیت کی دو الگ الگ تحقیقی سٹڈیز سے معلوم ہوا ہے کہ روز ایک چھوٹے سائز کی نارنگی کھانے سے انسانی جسم میں جگر کے کینسر اور دوسری بیماریوں کی افزائش کے امکانات کم ہو جاتے ہیں۔ پہلی تحقیق میں برطانیہ کے ادارے نیشنل انسٹیٹیوٹ آف فروٹ ٹری سائنس کے ماہرین نے جاپان کے ان علاقوں میں جہاں لوگ نارنگی زیادہ کھاتے ہیں، ایک ہزار 73 افراد کو سروے میں شامل کیا۔ ان افراد کے خون کے تجزیئے سے معلوم ہوا کہ ان میں کئی بیماریوں کا باعث بننے والے اجزاء کی مقدار دوسرے لوگ کے مقابلے میں کم ہیں۔ دوسری تحقیق میں ٹوکیو کی کیوٹو Prefectura یونیورسٹی میں ہیپا ٹائٹس کے مرض میں مبتلا 30/افراد کو ایک سال تک روزانہ نارنگی کا جوس دیا گیا اور 45/افراد کے ایک اور گروپ کو یہ جوس نہیں دیا گیا۔ جس کے بعد ان کے خون کے تجزیئے سے معلوم ہوا کہ جن افراد کو نارنگی کا جوس دیا گیا تھا ان میں جگر کے کینسر میں مبتلا ہونے کی کوئی علامات نہیں تھیں جبکہ دوسرے گروپ میں یہ امکانات 8.9 فیصد پائے گئے۔ جاپانی سائنسدانوں کے مطابق ابھی وہ اس سلسلے میں مزید پانچ سال تحقیق کا ارادہ رکھتے ہیں

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔دسمبر

طلوع فجر	5:29
طلوع آفتاب	6:56
زوال آفتاب	12:02
غروب آفتاب	5:07

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

سیال موبل آئل سنٹر اینڈ سپیئر پارٹس
ورکشاپ کی سہولت۔ گاڑی کرایہ پر لینے کی سہولت
نزد پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
عزیز اللہ سیال
047-6214971
0301-7967126

ترقی کی جانب ایک اور قدم
لہنگے ہی لہنگے
قیمت آپ کی سوچ سے بھی کم
صاحب جی فیبرکس
بڑی والی دکان نزد شریف جیولرز
ریلوے روڈ۔ ربوہ:047-6214300

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
0345/0321 4866677
042/35054243/37418584
0333/0315 6708024
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ
چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس

FR-10

نوزائیدہ اور شیرخوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون:0344-7801578

مکان برائے فروخت
مکان واقع کریم نگر فیصل آباد
برقبہ 5 مرلے فروخت کرنا مقصود ہے۔
خواہشمند احباب رابطہ فرمائیں۔
0315-6701323

خوشخبری
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور